The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورۃ الشعراء

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

.1	طا سین میم۔
.2	یہ آیتیں ہیں کھول سنائی کتاب کی (جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہیں)۔
.3	شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان اس پر کہ وہ یقین نہیں کرتے۔
.4	اگر ہم چاہیں اتار دیں اُن پر آسمان سے ایک نشانی، پھر رہ جائیں انکی گردنیں اسکے آگے نیچی (جھکی ہوئی)۔
.5	اور نہیں پہنچتی ان پاس کوئی نصیحت رحمٰن سے نئی، جس سے منہ نہیں موڑتے۔
.6	سو یہ جھٹلا چکے، اب پہنچے گی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔
.7	کیا نہیں دیکھتے زمین کو، کتنی اگائی ہم نے اس میں ہر بھانت بھانت (طرح طرح کی) چیزیں خاصی؟
.8	اس میں البتہ نشان ہے۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔
.9	اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔
.10	اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو، کہ جا اُس قوم گنہگار پاس۔

قوم فرعون پاس۔ کیااُس کوڈر نہیں۔	.11
بولا اے رب ! میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھٹلائیں۔	.12
اور رُک جاتا ہے میرا جی، اور نہیں چلتی میری زبان، سو پیغام دے ہارون کو۔	.13
اور اُن کو ہے مجھ پر ایک گناہ کا دعوٰی سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں۔	.14
فرمایا کوئی (ہرگز ایسا) نہیں ! تم دونوں جاؤ لے کر ہماری نشانیاں، ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں۔	.15
سو جاؤ فرعون پاس اور کہو، ہم پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا۔	.16
کہ چلائے (روانہ کرے) ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔	.17
بولا، ہم نے پالا نہیں تجھ کو اپنے اندر لڑکا سا اور رہا تُو ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس۔	.18
اور کر گیا تُو اپنا وہ کام جو کر گیا، اور تُو ہے ناشکر۔	.19
کہا، کیا تو ہے میں نے وہ اور میں تھا چُوکنے والا۔	.20
پھر بھاگا میں تم سے، جب تمہارا ڈر دیکھا، پھر بخشا مجھ کو میرے رب نے حکم، اور ٹھہرایا مجھ کو پیغام پہنچانے والا۔	.21
اور وہ احسان ہے جو تُو مجھ پر رکھے (اس لئے کہ) غلام کر لئے تُو نے بنی اسرائیل۔	.22
بولا فرعون، کیا معنی جہان کا صاحب؟	.23

.24	کہا، صاحب آسمان وزمین کا، اور جو ان کے بیچ ہے۔ اگر تم یقین کرو۔
.25	بولا اپنے (ارد) گرد والوں سے، (کیا) تم نہیں سنتے ہو (جو یہ کہہ رہا ہے) ؟
.26	کہا، صاحب تمہارا، اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔
.27	(فرعون) بولا (حاضرین سے) تمہارا پیغام والا، جو تمہاری طرف بھیجا ہے، سو باؤلا (دیوانہ) ہے۔
.28	کہا (موسیٰ نے)، رب مشرق اور مغرب کا، اور جو اُن کے بیچ ہے۔ اگر تم بوجھ (سمجھ) رکھتے ہو۔
.29	(فرعون) بولا، اگر تُو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا، تو مقرر (ضرور) ڈالوں گا تجھ کو قید میں۔
.30	کہا (موسیٰ نے)، اور جو لایا ہوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی (واضح)؟
.31	(فرعون) بولا، تو وہ چیز لا اگر تو سچ کہتا ہے۔
.32	پھر ڈال دی (موسیٰ نے) اپنی لاٹھی، تو اسی وقت وہ ناگ ہوگئی صریح (سچ مُچ) ۔
.33	اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ، تو اسی وقت چِٹا (سفید) ہے دیکھنے والوں کے سامنے۔
.34	(فرعون) بولا، اپنے (ارد) گرد کے سرداروں سے، یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا (ماہر)۔
.35	چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے۔ سو اب کیا حکم (مشورہ) دیتے ہو؟
.36	بولے ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو، اور بھیج شہروں میں نقیب۔

لے آئیں تیرے پاس جو بڑا جادو گر ہو پڑھا (ماہر)۔	.37
پھر اکٹھے کئے جادو گر، وعدہ پر ایک مقرر دن کے۔	.38
اور کہہ دیا لوگوں کو، تم بھی اکٹھے ہوتے ہو۔	.39
شاید ہم راہ پکڑیں جادو گروں کی اگر ہو جائیں وہی زبر (غالب)۔	.40
پھر جب آئے جادو گر، کہنے لگے فرعون سے بھلا کچھ ہمارا نیگ (اجر) بھی ہے اگر ہو جائیں ہم زبر (غالب)۔	.41
(فرعون) بولا البتہ! تم اس وقت نزدیک والوں (مقربین) میں ہو گے۔	.42
کہا ان کو موسیٰ نے ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔	.43
پھر ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں، اور بولے، فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر (غالب) رہے۔	.44
پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا، پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ (سوانگ) انہوں نے بنایا تھا۔	.45
پھر اُوندھے گرے جادو گر سجدہ میں۔	.46
بولے، ہم نے مانا جہان کے رب کو۔	.47
جو رب موسیٰ اور ہارون کا۔	.48
بولا تم نے اس کو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو۔ مقرر (ضرور) وہ تمہارا بڑا ہے، جس نے تم کو سکھایا جادو۔ سو اب معلوم کرو گے۔ البتہ کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں، اور سولی چڑھاؤں تم سب کو۔	.49
بولے کچھ ڈر نہیں، ہم کو اپنے رب کی طرف پھر (پلٹ) جانا ہے۔	.50

.51	ہم غرض رکھتے ہیں کہ بخشے ہم کو رب ہمارا تقصیریں (خطائیں) ہماری، اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے۔
.52	اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو، البتہ تمہارے پیچھے لگیں گے۔
.53	پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں نقیب۔
.54	(اور کہلا بھیجا) یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی۔
.55	اور (واقع یہ ہے کہ) وہ مقرر ہم سے جی جلے ہیں۔
.56	اور ہم سارے خطرہ رکھتے ہیں۔
.57	پھر نکالا ہم نے ان کو باغ چھوڑ کر اور چشمے۔
.58	اور خزانے اور گھر خاصے۔
.59	اسی طرح! اور ہاتھ لگائیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو۔
.60	پھر پیچھے پڑے ان کے سورج نکلتے۔
.61	پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں، کہنے لگے موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے۔
.62	کہا کوئی (ہرگز) نہیں! میرے ساتھ ہے میرا رب، مجھ کو راہ بتا دے گا۔
.63	پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ مار اپنے عصا سے دریا کو۔ پھر پھٹ گیا، تو ہو گئی ہر پھانک (ٹکڑا) جیسے بڑا پہاڑ۔
.64	اور پاس پہنچایا ہم نے اس جگہ دوسروں کو۔

.65	اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو، اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے۔
.66	پھر ڈبو دیا اُن دوسروں کو۔
.67	اس چیز میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں وہ بہت لوگ ماننے والے۔
.68	اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔
.69	اور سنا ان کو خبر ابراہیم کی۔
.70	جب کہا اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو، تم کیا پوجتے ہو؟
.71	وہ بولے، ہم پوجتے ہیں مورتوں کو، پھر سارے دن اس پاس لگے بیٹھے رہیں۔
.72	کہا، کچھ سنتے ہیں تمہارا جب پکارتے ہو۔
.73	یا بھلا کرتے ہیں تمہارا یا بُرا؟
.74	بولے نہیں! پر ہم نے پائے اپنے باپ دادے یہی کرتے۔
.75	کہا، بھلا دیکھتے ہو جن کو پوجتے رہے ہو۔
.76	تم اور تمہارے باپ دادے اگلے۔
.77	سو وہ میرے غنیم (دُشمن) ہیں، مگر جہان کا صاحب۔
.78	جس نے مجھ کو بنایا (پیدا کیا)، سو وہی مجھ کو سوجھ (رہنمائی) دیتا ہے۔
.79	اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔
.80	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی چنگا (صحت یاب) کرتا ہے۔

اور وہ جو مجھ کو مارے گا، پھر جِلاوے (زندہ کرے) گا۔	.81
اور وہ جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیر (خطائیں) دن انصاف کے۔	.82
اے رب! دے مجھ کو حکم، اور ملا مجھ کو نیکوں میں۔	.83
اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں (بعد والوں) میں۔	.84
اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے۔	.85
اور معاف کر میرے باپ کو، وہ تھا راہ بھولوں میں۔	.86
اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن جی کر اُٹھیں۔	.87
جس دن نہ کام آئے کوئی مال نہ بیٹے۔	.88
مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لے کر دل چنگا (قلبِ سلیم)۔	.89
اور پاس لائے بہشت واسطے ڈر والوں کے۔	.90
اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے۔	.91
اور کہیئے ان کو کہاں ہیں جن کو پوجتے تھے۔	.92
اللہ کے سوا۔ کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے؟	.93
پھر اُوندھے ڈالے اس میں وہ اور سب بے راہ۔	.94
اور لشکر ابلیس کے سارے۔	.95
کہیں گے جب وہ وہاں جھگڑنے لگیں۔	.96

قسم اللہ کی! ہم تھے صریح غلطی میں۔	.97
جب تم کو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے۔	.98
اور ہم کو راہ سے بھلایا سو ان گنہگاروں نے۔	.99
پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والا۔	.100
اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا۔	.101
سو کسی طرح ہم کو پھر (دوبارہ) جانا ہو، تو ہم ہوں ایمان والوں میں۔	.102
اس بات میں نشانی ہے۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔	.103
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔	.104
جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔	.105
جب کہا ان کو ان کے بھائی نوح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟	.106
میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر۔	.107
سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔	.108
اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔ میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔	.109
سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔	.110
بولے کیا ہم تجھ کو مانیں؟ اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے۔	.111
کہا مجھ کو کیا جاننا ہے جو کام وہ کر رہے ہیں۔	.112

.113	اُن کا حساب پوچھنا میرے رب ہی کا کام ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔
.114	اور میں ہانکنے (دھکارنے) والا نہیں ایمان لانے والوں کو۔
.115	میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر (واضح طور پر)۔
.116	بولے، اگر تُو نہ چھوڑے گا، اے نوح! تو سنگسار ہو گا۔
.117	کہا، اے رب! میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا۔
.118	سو فیصلہ کر میرے اُن کے بیچ، کسی طرح کا فیصلہ۔ اور بچا لے مجھ کو اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے۔
.119	پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں۔
.120	پھر ڈبو دیا پیچھے ان رہے ہوؤں کو۔
.121	البتہ اس بات میں نشانی ہے۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔
.122	اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔
.123	جھٹلایا عاد نے پیغام لانے والوں کو۔
.124	جب کہا ان کو ان کے بھائی ہود نے کیا تم کو ڈر نہیں؟
.125	میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔
.126	سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

اور نہیں مانگتا میں تم سے اُس پر کچھ نیگ (اجر)۔ میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔	.127
کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کو؟	.128
اور بناتے ہو کاریگریاں (بڑی بڑی عمارتیں)، شاید تم ہمیشہ رہو گے۔	.129
اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے۔	.130
سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔	.131
اور ڈرو اس سے جس نے تم کو پہنچایا (عطا کیا) ہے جو کچھ جانتے ہو۔	.132
پہنچائے (عطا فرمائے) تم کو چوپائے اور بیٹے۔	.133
اور باغ اور چشمے۔	.134
میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے۔	.135
بولے، ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت کرنے والا۔	.136
اور کچھ نہیں یہ، عادت ہے اگلے لوگوں کی۔	.137
اور ہم کو آفت نہیں آنے والی۔	.138
پھر اس کو جھٹلانے لگے تو ہم نے ان کو کھپا (ہلاک کر) دیا۔ اس بات میں البتہ نشان ہے، اور وہ لوگ بہت نہیں ماننے والے۔	.139
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔	.140
جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو۔	.141

.142	جب کہا ان کو انکے بھائی صالح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟
.143	میں تم پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔
.144	سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔
.145	اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔ میرا نیگ (اجر) ہے اُسی جہان کے صاحب پر۔
.146	کیا چھوڑ دیں گے تم کو یہاں کی چیزوں میں نڈر؟
.147	باغوں اور چشموں میں۔
.148	اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا گابھا (گُودا) ملائم۔
.149	اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تکلف سے۔
.150	سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔
.151	اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا۔
.152	جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے۔
.153	بولے، تجھ پر کسی نے جادو کیا ہے۔
.154	تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم۔ سو لے آ کچھ نشانی، اگر تُو سچا ہے۔
.155	کہا، یہ اُونٹنی ہے! اس کو پانی پینے کی ایک باری، اور تم کو باری ایک دن کی مقرر۔
.156	اور نہ چھیڑیو اس کو بُری طرح، پھر پکڑے تم کو آفت ایک بڑے دن کی۔
.157	پھر کاٹ (مار) ڈالی وہ اُونٹنی، پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے۔

.158	پھر پکڑا ان کو عذاب نے، البتہ اس بات میں نشانی ہے، اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔
.159	اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم کرنے والا۔
.160	جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔
.161	اور جب کہا ان کو ان کے بھائی لوط نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟
.162	میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔
.163	سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔
.164	اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)، میرا نیگ (اجر) ہے اس جہان کے صاحب پر۔
.165	کیا دوڑتے ہو جہان کے مَردوں پر؟
.166	اور چھوڑتے ہو جو تم کو بنا دیں تمہارے رب نے تمہاری جوروئیں (بیویاں)؟ بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔
.167	بولے، اگر نہ چھوڑے گا تُو، اے لوط! تو تُو نکالا جائے گا۔
.168	کہا، میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں۔
.169	اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں۔
.170	پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سارے۔
.171	مگر ایک بڑھیا رہی (پیچھے) رہنے والوں میں۔

پھر اُکھاڑ مارا ہم نے اُن دوسروں کو۔	.172
اور برسایا اُن پر ایک برساؤ، سو کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا۔	.173
البتہ اس بات میں نشانی ہے۔ اور بہت لوگ نہیں ماننے والے۔	.174
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔	.175
جھٹلایا بَن کے رہنے والوں نے پیغام لانے والوں کو۔	.176
جب کہا ان کو شعیب نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟	.177
میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔	.178
سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔	.179
اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر) ۔ میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔	.180
پورا بھر دو ماپ اور نہ ہو نقصان دینے والے۔	.181
اور تولو سیدھی ترازو۔	.182
اور مت گھٹا دو لوگوں کو اُن کی چیزیں، اور مت دوڑو مُلک میں خرابی ڈالتے۔	.183
اور ڈرو اُس سے، جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو اور اگلی خلقت (پہلی مخلوق) کو۔	.184
بولے، تجھ کو کسی نے جادو کیا ہے۔	.185
اور تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم، اور ہمارے خیال میں تو تُو جھوٹا ہے۔	.186
سو دے مار ہم پر کوئی پڑا (ٹکڑا) آسمان کا، اگر تُو سچا ہے۔	.187

کہا، میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔	.188
پھر اس کو جھٹلایا، پھر پکڑا ان کو آفت نے سائبان والے دن کی، بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا۔	.189
البتہ اس بات میں نشانی ہے۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔	.190
اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔	.191
اور یہ قرآن ہے اُتارا جہان کے صاحب کا۔	.192
لے اُترا ہے اس کو فرشتہ معتبر۔	.193
تیرے دل پر، کہ تُو ہو ڈر سنانے والا۔	.194
کھلی عربی زبان سے۔	.195
اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں۔	.196
کیا ان کو نشانی نہیں ہو چکی؟ اس کی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے۔	.197
اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے (عجمی) پر۔	.198
اور وہ اس کو پڑھتا، تو بھی اس کو یقین نہ لاتے۔	.199
اسی طرح پیٹھا (ڈالا) ہم نے اس کو گنہگاروں کے دل میں۔	.200
وہ نہ مانیں گے اس کو، جب تک نہ دیکھیں گے دُکھ کی مار۔	.201

.202	پھر آئے ان پر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔
.203	پھر کہنے لگیں کچھ بھی ہم کو فرصت ملے۔
.204	کیا ہماری مار جلد مانگتے ہیں؟
.205	بھلا دیکھ تو! اگر برتنے دیا ہم نے ان کو کئی برس۔
.206	پھر پہنچا ان پر جسکا ان سے وعدہ تھا۔
.207	کیا کام آئے گا اُن کے جتنا برتتے رہے۔
.208	اور کوئی بستی نہیں کھپائی (ہلاک کی) ہم نے، جس کو نہ تھے ڈر سنانے والے۔
.209	یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ہے ظلم کرنا۔
.210	اور اس کو نہیں لے اُترے شیطان۔
.211	اور اُن سے بن نہ آئے، اور وہ کر نہ سکیں۔
.212	اُن کو تو سننے کی جگہ سے کنارہ کر دیا ہے۔
.213	سو تُو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر تو تم پڑے عذاب میں۔
.214	اور ڈر سنا دے اپنے نزدیک ناتے والوں کو۔
.215	اور اپنے بازو نیچے رکھ، اُن کے واسطے جو تیرے ساتھ ہوں ایمان والے۔
.216	پھر اگر تیری بے حکمی کریں، تو کہہ دے میں الگ ہو تمہارے کام سے۔
.217	اور بھروسہ کر اس زبردست رحم والے پر۔

.218	جو دیکھتا ہے تجھ کو، جب تُو اُٹھتا ہے۔
.219	اور تیرا پھرنا نمازیوں میں۔
.220	وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا۔
.221	میں بتاؤں تم کو کس پر اُترتے ہیں شیطان۔
.222	اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر۔
.223	لاڈالتے ہیں سُنی بات اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔
.224	اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بے راہ ہیں۔
.225	تُونے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں۔
.226	اور یہ کہ وہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔
.227	مگر جو یقین لائے، اور کیں نیکیاں، اور یاد کی اللہ کی بہت، اور بدلہ لیا اس پیچھے کہ اُن پر ظلم ہوا۔ اور اب معلوم کریں گے ظلم کرنے والے، کس کروٹ الٹتے ہیں۔ *********

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com